مارکنگ اسکیم اردو

(Marking Scheme Urdu)

سینئر سیکنڈری اسکول امتحان

مارچ 2017

اردو (کور)

Urdu(Core)

ممتحن حضرات کے لئے عام ہدایات:

(General Instructions for Head Examiners and Examiners)

ممتحن حضرات کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً چیکنگ شروع کرنے سے قبل وہ کاپیوں کی چیکنگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کر لیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لئے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سرسری انداز سے کاپیوں کی چیکنگ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔ اس طرح کی چیکنگ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ دوران چیکنگ کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لئے کافی غور و خوض کے بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے جس پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

کاپیوں کی چیکنگ کے سلسلے میں رہنمائی کے جو نکات پیش کئے جا رہے ہیں ضروری نہیں کہ طلبا کے جوابات نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز پر ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے۔ لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی

تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔ آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی چیکنگ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی ناہمواریوں کو دور کیا جاسکے۔

امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔

ممتحن حضرات کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔ کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے روایتی انداز سے مارکنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے سی۔بی۔ایس۔ای۔ سے حاصل کر سکتے ہیں اس لئے صدر ممتحن / ممتحن حضرات کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) صدر ممتحن اس بات کا اطمینان کرنے کے لئے کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کے مطابق ہو رہی ہے، وہ ممتحن کی جانچی ہوئی ابتدائی پانچ کاپیوں کا باریک بینی سے جائزہ لے گا۔ جائزہ لینے اور یہ اطمینان کرنے کے بعد ہی کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے مطابق ہو رہی ہے ممتحن کو مزید کاپیاں جانچنے کے لیے دے گا۔

(3) ممتحن حضرات کو کاپیاں جانچ کے لئے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلۂ خیال کر چکے ہوں۔

(4) کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں دی ہوئی ہدایت کے مطابق ہی کی جائے گی۔ یہ جانچ بھی ممتحن کے اپنے روایتی اندازِ فکر اپنے تجربے اور کسی دیگر بات کو مد نظر رکھ کر نہیں بلکہ صرف مارکنگ اسکیم کو ذہن میں رکھتے ہوئے کی جائے۔

(5) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیہ میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورہ کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ یعنی ایکسٹرا جواب لکھتا ہے تو جو جواب زیادہ معیاری ہو اس پر نمبر دیا جائے اور کم معیاری جواب کو زائد (Extra) تصور کرتے ہوئے کاٹ کر وہاں Extra لکھ دیا جائے۔ اور اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ جواب تحریر کر دیتا ہے اور پھر غلطی سے یا جلد بازی میں انھیں کاٹ دیتا ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری جواب کو ہی مطلوبہ جواب تصور کرتے ہوئے نمبر دیے جائیں۔

(8) اگر کوئی طالب علم دئے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لئے استعمال کرتا ہے مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون کے لئے استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کے کہ اس کا جواب دریافت کئے گئے سوالات سے مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(9) ممتحن حضرات کو سب ہی سیٹ کے سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے۔ جس سے کہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے بخوبی واقف ہو سکیں۔

(10) ممتحن حضرات کو چاہیے کہ جواب کی ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز بیس سے پچیس کاپی چیک کرنے میں پانچ سے چھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(11) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(12) ممتحن حضرات کو یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ ان کے پاس ایک نمبر (1) سے لے کر سو (100) نمبر تک کا پیمانہ ہے۔ برائے کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(13) صدر ممتحن / ممتحن حضرات کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی چیکنگ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر کراس (×) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے۔

(14) زبان وادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر حضرات یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ناممکن ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(15) اقدار پر مبنی سوالات کے سلسلے میں صدر ممتحن/ممتحن حضرات کے لیے خصوصی ہدایت یہ ہے کہ اگر طالب علم مناسب دلیلوں کے ساتھ کوئی ایسا جواب تحریر کرتا ہے جس کا حوالہ مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے تو اسے بھی درست تصور کیا جائے اور پورا پورا نمبر دیا جائے۔

(16) جب طلبا تخلیقی اظہار کرتے ہوں تب ان کے خوشخط اور املا پر بھی نمبر دینے کا خیال رکھیں۔

(17) متبادل جوابات (MCQ) والے سوالوں کے جواب میں اگر طالب علم درست جواب کی عبارت نہ لکھ کر صرف (a)/(b)/(c) لکھ کر اس کی نشان دہی کرتا ہے تب بھی اسے پورے نمبر دیئے جائیں گے۔

Code No. 3

مارکنگ اسکیم

اردو(کور)

Urdu(Core)

مقررہ وقت:3 گھنٹے | کل نمبر:100

Time Allowed: 3 Hours | M.M. 100

سوال نمبر	ممکنہ جوابات /ویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
	حصہ(الف)	
1	درج ذیل (غیر درسی) اقتباسات میں سے کسی ایک کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق نیچے دیے گئے سوالات کے جواب لکھیے۔ 10 "انسان کے ارد گرد اس کے اہم ترین ساتھی زمین، ہوا، پانی، جنگلات اور دیگر جاندار ہیں۔ یہی اس کا ماحول کہلاتے ہیں۔ ان سبھی کا آپس میں ایک دوسرے سے تعلق ہے۔ یعنی اگر زمین خراب ہو گئی تو انسان اس سے متاثر ہوگا اور اگر انسان کا رویہ زمین کے تئیں بگڑنے لگا تو زمین خراب ہو گی۔ انسان کی بڑھتی ہوئی آبادی اور مشینی دور کی آمد نے اس آپسی تعلق کو تہس نہس کر دیا ہے۔ کارخانوں اور فیکٹریوں نے نہ صرف یہ کہ خام مال کی شکل میں قدرتی وسائل کو بے تحاشہ استعمال کیا بلکہ ان سے نکلنے والے زہریلے مادوں نے ہوا، پانی اور زمین کو زہریلا کرنا شروع کر دیا۔ کارخانوں کی چمنیوں اور موٹر گاڑیوں سے نکلنے والے دھوئیں اور گیسوں نے ہوا کو آلودہ کر دیا۔ جب فیکٹریاں اور گاڑیاں کم تھیں تو کم گیسیں فضا میں خارج ہوتی تھیں اور یہ تھوڑی سی مقدار بہت جلد ہوا میں گھل مل کر اتنی ہلکی ہو جاتی تھی کہ اس کا زہریلا پن ختم ہو جاتا تھا۔"	

(i) انسان کے اہم ترین ساتھی کون ہیں؟

(ii) اگر زمین خراب ہو گئی تو کیا ہو گا؟

(iii) مشینی دور کی آمد سے کیا ہوا؟

(iv) کارخانوں اور فیکٹریوں سے کیا نقصان ہوا؟

(v) پہلے ہوا میں گیسوں کا زہریلا پن کیسے ختم ہو جاتا تھا؟

یا

"لارڈ ویلزلی نے نووارد انگریزوں کی تعلیم کے لیے ہندوستان کی تہذیب سے انھیں واقف کرانے کی ضرورت کو محسوس کیا۔ اس مقصد کے لیے 1800 عیسوی میں کولکاتا میں فورٹ ولیم کالج کے نام سے ایک ادارہ قائم ہوا۔ ڈاکٹر جان گل کرسٹ اس کالج میں ہندوستانی زبانوں کے شعبے کے صدر منتخب کیے گئے۔ وہ کئی زبانوں کے ماہر تھے۔ اردو سے انھیں خصوصی لگاؤ تھا۔ انھوں نے پورے ہندوستان سے ہندو مسلمان ادیبوں اور شاعروں کو وہاں بلوایا اور ان کی مدد سے وہاں تصنیف و تالیف کا سلسلہ شروع کیا۔ اسی کالج میں کپتان ٹیلر اور ڈاکٹر ہنٹر نے بھی بحیثیت اردو پروفیسر کام کیا۔ ڈاکٹر جان گلکرسٹ اچھا ادبی ذوق رکھتے تھے۔ انگریزی زبان و ادب کے ساتھ ساتھ دیسی زبانوں میں بھی دلچسپی لیتے تھے۔"

(i) لارڈ ویلزلی نے کیا محسوس کیا؟

(ii) فورٹ ولیم کالج کب اور کہاں قائم ہوا؟

(iii) ڈاکٹر جان گلکرسٹ کون تھے؟

(iv) کالج میں تصنیف و تالیف کا سلسلہ کیسے شروع ہوا؟

(v) اقتباس میں کن دو اردو پروفیسر کا ذکر کیا گیا ہے؟

	جواب:
2	(i) انسان کے ارد گرد اس کے اہم ترین ساتھی زمین، ہوا، پانی، جنگلات اور دیگر جاندار ہیں۔
2	(ii) اگر زمین خراب ہوگئی تو انسان اس سے متاثر ہوگا اور اگر انسان کا رویہ زمین کے تئیں بگڑنے لگا تو زمین خراب ہوگی۔
2	(iii) مشینی دور کی آمد نے اس آپسی تعلق کو تہس نہس کر دیا۔
2	(iv) کارخانوں اور فیکٹریوں سے نکلنے والے زہریلے مادوں نے ہوا، پانی اور زمین کو زہریلا کرنا شروع کر دیا۔ کارخانوں کی چمنیوں اور موٹر گاڑیوں سے نکلنے والے دھوئیں اور گیسوں نے ہوا کو آلودہ کر دیا۔
2	(v) گیسوں کا زہریلا پن ہوا میں مل کر خارج ہو جاتا تھا۔ کیونکہ پہلے فیکٹریاں اور گاڑیاں کم تھیں تو کم گیسیں فضا میں خارج ہوتی تھیں اور یہ تھوڑی سی مقدار بہت جلد ہوا میں گھل مل کر اتنی ہلکی ہو جاتی تھی کہ اس کا زہریلا پن ختم ہو جاتا تھا۔
کل نمبر=10	
	یا
2	(i) لارڈ ویلزلی نے نووارد انگریزوں کی تعلیم کے لیے ہندوستان کی تہذیب سے انھیں واقف کرانے کی ضرورت کو محسوس کیا۔
2	(ii) فورٹ ولیم کالج 1800 عیسوی میں کولکاتا میں قائم ہوا۔
2	(iii) ڈاکٹر جان گلکرسٹ فورٹ ولیم کالج کے ہندوستانی زبانوں کے شعبے کے صدر تھے۔
2	(iv) ڈاکٹر جان گلکرسٹ نے پورے ہندوستان سے ہندو مسلمان ادیبوں اور شاعروں کو بلا کر ان کی مدد سے وہاں تصنیف و تالیف کا سلسلہ شروع کیا۔
2	(v) کالج میں کپتان ٹیلر اور ڈاکٹر ہنٹر اردو پروفیسر کا ذکر کیا ہے۔
کل نمبر=10	

2	درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ (i) ہندوستان کا آئین (ii) عورتوں کے حقوق (iii) تعلیم کی اہمیت (iv) ہندوستانی تہوار (v) بڑھتی ہوئی آبادی کا مسئلہ (vi) بارہویں کے بعد میرا منصوبہ (vii) میرا پسندیدہ کھیل	15	
	جواب:		
	(i) ہندوستان کا آئین		
	(a) تمہید/تعارف		2
	(b) نفس مضمون		7
	(c) انداز بیان		4
	(d) اختتام		2
			کل نمبر=15
	(ii) عورتوں کے حقوق		
	(a) تمہید/تعارف		2
	(b) نفس مضمون		7
	(c) انداز بیان		4
	(d) اختتام		2
			کل نمبر=15

	(iii) تعلیم کی اہمیت	
2	(a) تمہید/تعارف	
7	(b) نفس مضمون	
4	(c) انداز بیان	
2	(d) اختتام	
کل نمبر=15	(iv) ہندوستانی تہوار	
2	(a) تمہید/تعارف	
7	(b) نفس مضمون	
4	(c) انداز بیان (مخصوص تہواروں کے نام)	
2	(d) اختتام	
کل نمبر=15	(v) بڑھتی ہوئی آبادی کا مسئلہ	
2	(a) تمہید/تعارف	
7	(b) نفس مضمون	
4	(c) انداز بیان	
2	(d) اختتام	
کل نمبر=15		
	(vi) بارہویں کے بعد میرا منصوبہ	
2	(a) تمہید/تعارف	
7	(b) نفس مضمون	
4	(c) انداز بیان	
2	(d) اختتام	
کل نمبر=15		

	(vii) **میرا پسندیدہ کھیل**	
2	(a) تمہید/تعارف	
7	(b) نفس مضمون	
4	(c) انداز بیان	
2	(d) اختتام	
کل نمبر=15		
	دوست کو خط لکھ کر بہن کی شادی میں شرکت کرنے کے لیے دعوت دیجیے۔ 8	3
	یا	
	کالج میں داخلہ لینے کے مقصد سے اسکول کے پرنسپل کے نام ٹرانسفر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے ایک درخواست لکھیے۔	
	جواب: خط	
2	القاب وآداب	
3	نفس مضمون	
2	خط کا خاکہ	
1	اختتام (پتہ وغیرہ)	
کل نمبر=8	**یا**	
	درخواست	
2	القاب وآداب	
3	نفس مضمون	
2	درخواست کا خاکہ	
1	اختتام (پتہ وغیرہ)	
کل نمبر=8		

4 درج ذیل میں سے کسی ایک عبارت کا خلاصہ لکھیے اور ایک مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔ 7

جب بھی تم شک وشبہ میں مبتلا ہو جاؤ یا تمھارا نفس تم پر حاوی ہونے لگے تو اس تجربہ کو آزماؤ کہ جو سب سے غریب اور کمزور آدمی تم نے دیکھا ہو اس کی شکل یاد کرو اور اپنے آپ سے پوچھو کہ جو قدم اٹھانے کے بارے میں تم سوچ رہے ہو وہ اس آدمی کے لیے کتنا مفید ہوگا۔ کیا اس سے اسے کچھ فائدہ پہنچے گا؟ کیا اس سے وہ اپنی زندگی اور مقدر پر کچھ قابو پا سکے گا۔ دوسرے لفظوں میں کیا اس سے ان کروڑں لوگوں کو سوراج مل سکے گا جن کے پیٹ بھوکے اور روحیں بے چین ہیں تب تم دیکھوگے کہ تمھارا شبہ مٹ رہا ہے اور نفس زائل ہو رہا ہے۔"

یا

"ہندوستانی ایک زراعتی ملک ہے۔ یہاں کی زندگی کھیتی باڑی پر منحصر ہے۔ کھیتی کے لیے پانی کی ضرورت ہوتی ہے، سینچائی کا سب سے بہترین ذریعہ بارش ہے۔ آسمان پر چلتی ہوئی مانسونی ہواؤں کو درخت اپنی سمت کھینچتے ہیں۔ وہ بارش کے پانی کو جذب کر کے اسے دھارا کی اندرونی پرتوں تک پہنچا دیتے ہیں جس کے نتیجے میں زمین کی زرخیزی زیادہ ہوتی ہے۔ زمین کی خوبصورتی میں چار چاند لگ جاتے ہیں۔ درختوں کی ہریالی سے بہت حسین سجاوٹ ہوتی ہے۔ اس سے دل کو فرحت اور آنکھوں کو سکون حاصل ہوتا ہے۔ اس لیے لوگ عام طور پر اپنے صحن میں چھوٹے چھوٹے پیڑ پودے لگاتے ہیں۔"

عنوان: سوراج 2

نوٹ:— طالب علم اس کے علاوہ بھی کوئی مناسب عنوان لکھ سکتا ہے، اس پر بھی پورے نمبر دیے جائیں۔

خلاصہ:

جب تمھاری خواہشیں تمھارے دل و دماغ پر حاوی ہو جائیں تو اس وقت سب سے غریب اور کمزور آدمی کے بارے میں سوچو اور دیکھو کہ تم جو قدم اٹھانے جا رہے ہو اس سے غریب آدمی کو

5 کل نمبر=7	کیا فائدہ پہنچ رہا ہے۔۔ کیا یہ عمل غریب بھوکے پیٹ اور بے چین لوگوں کو سوراج دلوانے میں مدد گار ثابت ہو رہا ہے۔	
	یا	
2	**عنوان:۔ درخت بارش میں مددگار**	
	نوٹ:۔طالب علم اس کے علاوہ بھی کوئی مناسب عنوان لکھ سکتا ہے،اس پر بھی پورے نمبر دیے جائیں۔	
	خلاصہ:	
5 کل نمبر=7	ہندوستان جیسے زراعتی ملک میں سینچائی کا سب سے عمدہ ذریعہ بارش ہے۔اور یہ بارش درختوں کے ذریعے مانسونی ہواؤں کو جذب کر کے اندرونی سطح تک پہنچاتے ہیں اور زمین زرخیز ہو جاتی ہے۔درخت ہرے بھرے ہو جاتے ہیں اور یہ منظر بہت خوبصورت دکھائی دیتا ہے۔	
	درج ذیل میں سے صرف پانچ محاوروں کے معنی لکھیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے۔ 10 (i) پائمال ہونا (ii) ٹوٹ پڑنا (iii) سو گھڑے پانی پڑ جانا (iv) سر نیچا ہونا (v) برے دن دیکھنا (vi) برس پڑنا (vii) طوطی بولنا (viii) پیچ و تاب کھانا (ix) آنکھیں بند کرنا (x) تانتا بندھنا (xi) آؤ بھگت کرنا (xii) فتنہ کھڑا ہونا	5

	جواب:	
	(i) پائمال ہونا : برباد ہونا، کسی چیز کی قدر و قیمت کم ہونا دوست شاد ہوں اور دشمن پائمال رہیں۔	1+1=2
	(ii) ٹوٹ پڑنا : ایک دم حملہ کرنا ندیم کی شادی میں جیسے ہی کھانا کھلا سب ایک دم کھانے پر ٹوٹ پڑے	1+1=2
	(iii) سو گھڑے پانی پڑنا : بہت زیادہ شرمندہ ہونا جیسے ہی واحد کے والد کو خبر ملی کہ ان کا بیٹا چوری میں پکڑا گیا تو اس کے والد پر سو گھڑے پانی پڑ گیا۔	1+1=2
	(iv) سر نیچا ہونا : بے عزت ہونا/شرمندگی ہونا مقابلہ ہارنے کی وجہ سے پوری ٹیم کا سر نیچا ہو گیا۔	1+1=2
	(v) برے دن دیکھنا : پریشانیاں سامنے آنا جب سے کاروبار ٹھپ ہوا ہے تو برے دن دیکھنے پڑ رہے ہیں۔	1+1=2
	(vi) برس پڑنا : بہت زیادہ غصہ کرنا طاہرہ کے والد اس کی غلط بات سن کر اس پر برس پڑے۔	1+1=2
	(vii) طوطی بولنا : بہت شہرت ہونا/ترقی کرنا وپن کا کاروبار اتنا عروج پر ہے کہ بس اس کی طوطی بول رہی ہے۔	1+1=2
	(viii) پیچ و تاب کھانا : بہت زیادہ غصہ کرنا خلیل کے والد ناکارہ بیٹے کی باتیں سن کر غصہ میں پیچ و تاب کھانے لگے	1+1=2

1+1=2 1+1=2 1+1=2 1+1=2 کل نمبر 2×5 =10	(ix) آنکھیں بند کرنا : غفلت میں رہنا/لاپرواہی کرنا عشرت کی امی بیٹی کی بے شرمی سے آنکھیں بند کیے رہیں اور وہ نافرمان ہو گئی۔ (x) تانتا بندھنا : سلسلہ جاری ہونا اسلم کے فرسٹ آنے پر مبارک باد دینے کے لیے اس کے رشتہ داروں اور دوستوں کا تانتا بندھا رہا۔ (xi) آؤ بھگت کرنا : بہت زیادہ عزت دینا/خاطر کرنا اشرف کے گھر والے ہر ایک کی بہت ہی زیادہ آؤ بھگت کرتے ہیں۔ (xii) فتنہ کھڑا کرنا : بات کو طول دینا نسرین نے چھوٹی سی بات پر فتنہ کھڑا کر دیا۔	
خاکہ=2 نفس مضمون=3 **کل نمبر=5**	بارہویں جماعت کی اپنی کتابوں کو بیچنے کے لیے اشتہار بنایئے۔ 5 **جواب:** **ضروری اعلان** میں اسی سال بارہویں جماعت میں کامیاب ہوا ہوں بارہویں جماعت کی سائنس و دیگر مضامین کی کتابیں **بہت صاف اور مجلد** مناسب داموں پر دست یاب ہیں **ضرورت مند طلبا ذیل پتہ پر رابطہ کریں** A-19، گیتا کالونی دہلی فون 1234	6

(حصہ-ب)

7 درج ذیل درسی اقتباسات میں سے کسی ایک کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ 7

"کیا لتا تین گھنٹوں کی محفل جما سکتی ہے۔ ایسا شک بھرا سوال کرنے والوں سے مجھے بھی پوچھنا ہے کہ کیا اول درجے کا گلوکار تین منٹ کے وقفے کا فلمی گیت اتنی کامیابی اور جذبات انگیزی سے گا سکتا ہے۔ اس کا جواب ہے، نہیں۔ فلمی سنگیت نے عوام کو خالص موسیقی سے متعارف کرایا ہے۔ موسیقی کے تعلق سے ان کا تنقیدی رویہ بھی بدلا ہے۔ اب وہ کلاسیکی سننا نہیں چاہتے۔ انھیں تو سریلا اور جذبات سے بھرا ہوا گانا چاہیے۔ یہ انقلاب فلمی سنگیت ہی نے برپا کیا ہے۔ فلمی سنگیت میں تخلیق کاری کی بہت گنجائش ہے۔ اس نے ملک کے راجستھانی، پنجابی اور بنگالی لوک گیتوں کے ذخیرے سے بھی بہت کچھ فائدہ اٹھایا ہے۔"

(i) درج بالا اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟

(ii) شک بھرا سوال کیا ہے؟

(iii) مصنف کیا سوال پوچھنا چاہتا ہے؟

(iv) فلمی سنگیت نے کیا انقلاب برپا کیا ہے؟

(v) اقتباس میں کن تین زبانوں کے لوک گیتوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

یا

"کیوں صاحب، روٹھے ہی رہو گے یا کبھی منو گے بھی؟ اگر کسی طرح نہیں منتے تو روٹھنے کی وجہ لکھو۔ میں اس تنہائی میں صرف خطوط کے بھروسے جیتا ہوں یعنی جس کا خط آیا ہے، میں نے جانا کہ وہ شخص تشریف لایا۔ خدا کا احسان ہے کہ کوئی دن ایسا نہیں ہوتا جو اطراف و جوانب سے دو چار خط نہیں آ رہتے ہوں بلکہ ایسا بھی دن ہوتا ہے کہ دو دو بار ڈاک کا ہرکارہ خط لاتا ہے۔ ایک دو صبح کو اور ایک دو شام کو۔ میری دل لگی ہو جاتی ہے۔ دن ان کے پڑھنے اور جواب لکھنے

میں گزر جاتا ہے۔ یہ کیا سبب ہے دس دس بارہ بارہ دن سے تمھارا خط نہیں آیا یعنی تم نہیں آئے۔ خط لکھو صاحب، نہ لکھنے کی وجہ لکھو۔ آدھ آنے میں بخل نہ کرو۔ ایسا ہی ہے تو بیرنگ بھیجو۔"	
(i) درج بالا اقتباس میں غالب کس سے مخاطب ہیں؟	
(ii) غالبؔ نے خط کے آغاز میں یہ کیوں لکھا ہے کہ 'روٹھے ہی رہوگے، یا کبھی منوگے بھی'؟	
(iii) غالبؔ پر خدا کا کیا احسان ہے؟	
(iv) غالبؔ کا دن کن مصروفیات میں گزر جاتا ہے؟	
(v) "بیرنگ بھیجو" سے غالب کی کیا مراد ہے؟	
جواب:	
(i) درج بالا اقتباس "بے مثال گلوکارہ—لتا منگیشکر" سبق سے لیا گیا ہے۔	1
(ii) شک بھرا سوال یہ ہے کہ کیا لتا تین گھنٹوں کی محفل جما سکتی ہے؟	1
(iii) مصنف یہ سوال پوچھنا چاہتا ہے کہ کیا اول درجے کا گلوکار تین منٹ کے وقفہ کا فلمی گیت کامیابی اور جذبات انگیزی سے گا سکتا ہے؟	2
(iv) فلمی سنگیت نے یہ انقلاب برپا کیا کہ عوام کو خالص موسیقی سے متعارف کرایا ہے جس کی وجہ سے ان کے تنقیدی رویہ میں یہ تبدیلی آئی ہے کہ اب وہ کلاسیکی سننا پسند نہیں کرتے بلکہ انھیں سریلا اور جذباتی گانا چاہیے۔	2
(v) اقتباس میں راجستھانی، پنجابی اور بنگالی زبانوں کے لوک گیتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔	1
	کل نمبر=7
یا	
(i) درج بالا اقتباس میں غالبؔ منشی ہر گوپال تفتہ سے مخاطب ہیں۔	1

2 2 1 1 کل نمبر=7	(ii) دس بارہ دنوں سے منشی ہر گوپال تفتہ کا خلاف معمول کوئی خط نہیں آیا اس لیے غالب نے خط کے آغاز میں لکھا، کہ 'روٹھے ہی رہوگے، یا کبھی منوگے بھی'۔ (iii) غالب پر خدا کا احسان یہ ہے کہ ہر روز اطراف و جوانب سے دو چار خطوط آتے رہتے ہیں جس سے ان کی دل لگی ہو جاتی ہے اور وقت گزر جاتا ہے۔ (iv) غالب کا دن آنے والے خطوط کو پڑھنے اور ان کا جواب لکھنے میں گزر جاتا ہے۔ (v) "بیرنگ بھیجو" سے غالب کی یہ مراد ہے کہ بغیر ٹکٹ چسپاں کیے ہوئے ہی بھیج دو تاکہ غالب خود اس کے پیسے ادا کریں۔	
5	قرۃالعین حیدر نے اپنے سفر نامے میں "جاپان" کی کیا خصوصیات بتائی ہیں؟ 5 **یا** ڈرامے کا فن اور اس کے اجزائے ترکیبی لکھیے اور بتایئے کہ ڈراما "آگرہ بازار" کے پہلے ایکٹ میں حبیب تنویر نے بازار کی بے رونقی کا کیا منظر پیش کیا ہے؟ وہاں سے لوگ بے نیازی سے کیوں گزر جاتے ہیں؟ تفصیل سے لکھیے۔ **جواب:** قرۃالعین حیدر نے اپنے سفر نامے میں بتایا کہ جاپان کے لوگوں کا تہذیب و تمدن اور رہن سہن بہت سادہ ہوتا ہے وہ بہت خوش مزاج ہوتے ہیں۔ غلطی سے دو جاپانیوں کے درمیان آپس میں ٹکر ہو جائے تو لڑنے جھگڑنے کے بجائے خاموشی سے افسوس کا اظہار کرتے ہیں اور پھر اپنے راستے چلے جاتے ہیں۔ جاپانی بہت ایماندار ہوتے ہیں۔ ان کے پتلی پتلی کاغذی دیواروں کے مکانوں میں دروازے نہیں ہوتے۔ اندر گھس کر ان دیواروں کو کھسکا کر گھر بند کر لیا جاتا ہے۔ نہ تالے کی ضرورت نہ چٹخنی کی۔ ان کے گھروں میں چوریاں نہیں ہوتیں۔ جاپانی مکانوں میں فرنیچر نہیں ہوتا۔	8

	جاپان کی ٹرین کی کوچیں ایئر کنڈیشن اور ڈبوں میں قالین بچھے ہوتے ہیں۔ سانچی کے پھاٹک کے اندر مزار، سمادھی اور باغات ہیں۔ مہمانوں کے آنے پر جاپانی چٹائی بچھا کر کشن لگا کر بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں۔ جاپانی لڑکیاں چائے بنانے اور پیش کرنے کی باقاعدہ ٹریننگ لیتی ہیں۔ اس کے بغیر ان کی تعلیم نامکمل رہتی ہے۔ چائے کی رسم جاپانی آداب محفل کا نچوڑ اور معاشرتی اخلاق کا سمبل ہے۔ **یا** ڈرامہ یونانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں، کرنا۔ ادب میں ایسی صنف جس میں کرداروں مکالموں اور مناظر کے ذریعے کہانی کو پیش کیا جاتا ہے اسے ڈرامہ کہتے ہیں۔ ڈرامہ کے درج ذیل اجزائے ترکیبی ہیں۔ **پلاٹ، کردار، مکالمہ اور مرکزی خیال** آگرہ بازار کے پہلے ایکٹ میں حبیب تنویر نے بازار کی بے رونقی کا منظر پیش کیا ہے جس میں پھیری والے آواز لگاتے ہین لیکن کوئی ان کی آواز پر توجہ نہیں دیتا۔ پتنگ والے کی دکان بند ہے۔ کتب فروش کے یہاں بس دو ایک گاہک کتابیں دیکھ رہے ہیں۔ ککڑی والا اپنی ککڑیاں بیچنے کی کوشش میں لگا ہوا ہے غرض سب کو اپنی روزی روٹی حاصل کرنے کی فکر ہے مگر بازار ہے کہ مندا پڑا ہے۔ آگرہ بازار سے لوگ بے نیازی سے اس لیے گزر جاتے ہیں کیونکہ وہاں سب کے کاروبار ٹھپ پڑے ہیں۔ لوگوں کی دکانیں اور کارخانے بند پڑے ہیں۔ دکانوں پر خریدار نہیں ہیں اور دکاندار ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں۔	2 3 **کل نمبر = 5**
9	درج ذیل میں سے صرف چار سوالوں کے جواب لکھیے۔ 8 (i) میگھالیہ میں کون کون سے قبیلے آباد ہیں؟ (ii) انشائیہ ''دعوت'' میں ''قورمے'' سے متعلق مصنف نے کیا مزاح پیدا کیا ہے؟	

	(iii) رائے صاحب اور خان صاحب میں رنجش کیوں تھی؟	
	(iv) لتا کے گائے ہوئے گیتوں میں کون سی بات آسان اور فطری معلوم ہوتی ہے؟	
	(v) جاپانی، چائے کو کیوں اہمیت دیتے ہیں؟	
	(vi) چچی، چچا چھکن پر کیوں ناراض تھیں؟	
	(vii) انشائیہ "ذرا فون کرلوں" میں پروفیسر بخش کا مصنف نے کس طرح تعارف کروایا ہے؟	
	(viii) "بڑے بول کا سر نیچا" میں ہندوستان اور امریکہ کی تہذیب میں کیا فرق دکھایا گیا ہے؟	
	جواب:	
2	(i) میگھالیہ میں گارو اور کھاسی نام کے قبیلے آباد ہیں۔	
2	(ii) قورمہ سے متعلق مصنف نے مزاح پیدا کرتے ہوئے کہا ہے قورمہ کھانا معمولی بات لیکن کسی رئیس کے ہاں دعوت میں قورمہ اس طرح پیش کیا جاتا ہے گویا سات پشت تک کو نواز رہا ہے۔ قورمہ کا آرڈر اس طرح دیا گیا مولانا کو پٹوا دینے کا ارادہ ہو۔ مولانا کو اس پیار سے کھلائیں گے جیسے اپنے والد مرحوم کی فاتحہ کا کھانا کسی نابینا حافظ کو کھانا کھلا رہے ہو۔	
	(iii) خان صاحب اور رائے صاح کی رنجش کی وجہ مزاج میں غرور اور گھمنڈ تھا۔ گڑھیا اور ملکیت پر جھگڑا تھا کیونکہ کھیت بہہ کر گڑھیا میں مل گئے تھے اور اس کی آمدنی کو لے کر رنجش ہوئی۔	
2	رائے صاحب کے کھیت بہہ کر خان صاحب کی گڑھیا میں مل گئے تو رائے صاحب بھی گڑھیا سے حاصل ہونے والی آمدنی کے حقدار بننے کے خواہش مند ہوئے تو خان صاحب نے کہا یہ تو اللہ کی دین ہے اس میں کسی کا کوئی حصہ نہیں۔ اس بات کو لے کر دونوں میں رنجش ہوئی۔	

2 2 2 2 2 کل نمبر = 8	(iv) لتا کے گیت کے دو لفظوں کے بیچ کا فاصلہ ترنم سے اس طرح بھرا ہوتا ہے کہ دونوں لفظ ایک دوسرے میں سمائے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ اگرچہ ایسا ہو جانا مشکل ہے لیکن یہ بات بڑی آسان اور فطری معلوم ہوتی ہے۔ (v) جاپانی عوام اپنی تہذیب اور روایات کے دلدادہ ہیں اور قدر بھی کرتے ہیں اور چائے کی رسم کو ان کی یہاں عزت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ یہ ان کی مذہبی اور تہذیبی عقیدت کا حصہ ہے۔ اس لیے جاپانی، چائے کو اہمیت دیتے ہیں۔ (vi) منصرم صاحب کی بیوی کے یہاں سے دعوت نامہ آنے پر چچا نے سوالوں کی بوچھار کر دی اور ساتھ ہی ایک مشورہ بھی دیا کہ بچے تو جائیں گے ساتھ۔ یہ سن کر چچی چچا چھکن پر ناراض ہو گئیں۔ (vii) انشائیہ 'ذرا فون کر لوں' میں پروفیسر بخش کا تعارف کراتے ہوئے مصنف نے کہا کہ سعید منزل کے سامنے فٹ پاتھ پر بیٹھ کر قسمت کا حال بتاتے ہیں۔ مقدمہ، بیماری، روزگار ہر مسئلہ پر ان کا مشورہ مفید رہتا ہے۔ لاعلاج بیماریوں کا علاج کرتے ہیں۔ پروفیسر بننے سے پہلے ہمارے ایک عزیز کے یہاں خانساماں تھے۔ ان کا نام کریم بخش ہے۔ (viii) ہندوستان اور امریکہ کی تہذیب میں بہت فرق ہے۔ امریکہ میں اونچ نیچ کا سوال نہیں چھوٹے سے لے کر بڑے پیشہ ور تک شام کو اچھے کپڑے پہن کر کلب جاتا ہے۔ کسی بھی طرح کی چھوٹی موٹی نوکری کر کے اپنی گزر بسر کر لیتا ہے۔ اس میں اسے اپنی بے عزتی نہیں محسوس ہوتی۔ اس کے برعکس ہندوستانی اپنے عیش و آرام اور نام کی خاطر اپنا اثاثہ بھی داؤں پر لگا دیتے ہیں اور اپنے باپ دادا کی دولت پر فکر کرتے ہیں۔	
	ساحر لدھیانوی کی نظم نگاری کی خصوصیات بتاتے ہوئے ان کی طویل نظم "پرچھائیاں" کا مرکزی خیال لکھیے۔ 10 **یا** مثنوی کی تعریف لکھیے اور نصاب میں شامل میر کی مثنوی "اپنے گھر کا حال" کا خلاصہ لکھیے۔	10

4 6 کل نمبر= 10 4 6 کل نمبر= 10	**جواب:** ساحر لدھیانوی ایک فطری شاعر تھے۔ان کے لہجے میں بہت سوز اور اثر تھا۔ان کے کلام میں احساس کی دلکشی ہے اور یہی ان کی مقبولیت کا راز ہے۔ساحر چھوٹے چھوٹے انسانی تجربوں کے شاعر تھے۔انھوں نے سماجی اور سیاسی مسائل پر بہت خوب صورت انداز میں شعر کہے ہیں۔ 'پرچھائیاں' ساحر کی بہت مشہور طویل نظم ہے۔اس کا موضوع امن ہے۔پہلی اور دوسری عالمی جنگوں نے انسان کو اجتماعی موت کے اندیشے میں مبتلا کر دیا تھا۔ساحر نے اس نظم کے وسیلے سے یہ کہنا چاہا ہے کہ نسل انسانی کی بقا کے لیے ہمیں کسی تیسری عالمی جنگ کے امکان کو جڑ سے ختم کرنا ہوگا۔انسانی معاشرے اور تہذیب کی سب سے بڑی ضرورت امن ہے۔ **یا** مثنوی عربی زبان کا لفظ ہے۔اس کے معنی ہیں دو دو کیا گیا۔ادب کی اصطلاح میں مسلسل اشعار کے اس مجموعے کو مثنوی کہتے ہیں جس میں شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں لیکن ہر شعر کا قافیہ الگ ہوتا ہے۔ **گھر کا حال کا خلاصہ** میر کی مثنوی ''اپنے گھر کا حال'' ایک نہایت دلچسپ مثنوی ہے جس میں انھوں نے اپنے گھر کی ابتری کو ایک خاص انداز میں بیان کیا ہے۔گھر کی چہار دیواری ٹوٹی پھوٹی ہے، چھت ٹپک رہی ہے، چارپائیوں میں کھٹمل ہیں۔جا بجا پرندوں نے گھونسلے بنا لیے ہیں۔گھر کی دیوار گرنے سے کتے بے روک ٹوک آتے جاتے ہیں جس سے دن رات کا سکون اور نیند حرام ہو گئی ہے۔گھر صرف نام کا گھر ہے جس میں راحت کا کوئی سامان نہیں ہے۔	
	درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ 10 دنیا سو سو طرح سے بہلاتی ہے سامان خوشی سے روح گھبراتی ہے	11

اب فکر فنا نے کھول دی ہے آنکھیں
کلفت ہر بات میں نظر آتی ہے

یہ کیا کہ حیات جاودانی کیا ہے
پہلے دیکھو جہان فانی کیا ہے

اس فکر میں ہو کہ کیا شے ہے رواں
یہ بھی سمجھے کہ زندگانی کیا ہے

(i) یہ شعری اقتباسات شاعری کی کس صنف سے تعلق رکھتے ہیں؟ ان اشعار کے شاعر کا نام بھی لکھیے۔

(ii) شاعر کی روح کیوں گھبرا رہی ہے؟

(iii) ''فکر فنا نے کھول دی ہیں آنکھیں'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(iv) حیات جاودانی اور جہان فانی سے شاعر کیا سمجھانا چاہتا ہے؟

یا

کیڑا ایک ایک پھر مکوڑا ہے   کھانے کو شام ہی سے دوڑا ہے
ایک چٹکی میں ایک چھنگلی پر   ایک انگوٹھے پہ ایک انگلی پر
گرچہ بہتوں کو میں مسل مارا   پر مجھے کھٹملوں نے مل مارا
ملتے راتوں کو گھس گئیں پوریں   ناخنوں کی ہیں لال سب کوریں

(i) درج بالا اقتباس شاعری کی کس صنف سے تعلق رکھتا ہے؟ ان اشعار کے شاعر کا نام بھی لکھیے۔

(ii) کیڑے مکوڑے شاعر کو کس طرح پریشان کر رہے ہیں؟

(iii) کیڑوں کے بعد شاعر نے کس پر حملہ کیا ہے؟

(iv) شاعر کی ناخنوں کی کوریں لال کیوں ہیں؟

	جواب:	
2½	(i) یہ شعری اقتباس رباعی کی صنف سے تعلق رکھتے ہیں۔ 1 ان اشعار کے شاعر کا نام جگت موہن لال رواں ہے۔ 1½	
2½	(ii) زندگی اور موت کی حقیقت ظاہر ہو جانے کے بعد دنیا کی خوشی سے روح گھبرا رہی ہے۔	
2½	(iii) "فکر فنا نے کھول دی ہیں آنکھیں" سے شاعر مراد ہے حقیقت سے آشنا ہونا۔	
2½ **کل نمبر = 10**	(iv) حیات جاودانی سے شاعر کی مراد ہمیشہ باقی رہنے والی زندگی ہے اور جہان فانی سے مراد فنا ہونے والی زندگی ہے۔ یہاں شاعر یہ بتانا چاہتا ہے کہ آخرت کی زندگی کی فکر کرنی چاہیے۔	
	یا	
2½	(i) درج بالا اقتباس مثنوی کی صنف سے تعلق رکھتا ہے۔ 1 ان اشعار کے شاعر کا نام میر تقی میرؔ ہے۔ 1½	
2½	(ii) کیڑے مکوڑے شاعر کو شام ہی سے پریشان کرنے لگتے ہیں۔ ان کی زیادتی کا حال یہ ہے کہ ایک کو چٹکی سے پکڑتے ہیں دوسرا چنگی پر آبیٹھتا ہے۔ کھٹملوں نے تو مجھے مل مارا ہے۔	
2½	(iii) کیڑوں کے بعد شاعر نے کھٹملوں پر حملہ کیا ہے۔	
2½ **کل نمبر = 10**	(iv) کھٹملوں کو مارتے مارتے ہاتھوں کی پوریں گھس گئی ہیں اور ناخنوں کی کوریں لال ہو گئی ہیں۔	
	درج ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے۔ (i) آگرہ بازار کس کا ڈراما ہے؟ (a) شوکت تھانوی (b) کرشن چندر (c) حبیب تنویر	12

(ii) ”پرچھائیاں“ کیا ہے؟

(a) طویل نظم

(b) غزل

(c) مثنوی

(iii) پورن مل اور سرجومل کس کہانی کے کرادر ہیں؟

(a) گاؤں کی لاج

(b) بڑے بول کا سرنیچا

(c) دعوت

(iv) ان میں سے مزاحیہ مضمون کون سا ہے؟

(a) آگرہ بازار

(b) پھول والوں کی سیر

(c) چچا چھکن نے خط لکھا

(v) ان میں سے گلوکارہ کون ہے؟

(a) لتا منگیشکر

(b) امتیاز علی تاج

(c) ساحر لدھیانوی

جواب:

(i)	(c)	**حبیب تنویر**	1
(ii)	(a)	**طویل نظم**	1
(iii)	(b)	**بڑے بول کا سرنیچا**	1
(iv)	(c)	**چچا چھکن نے خط لکھا**	1
(v)	(a)	**لتا منگیشکر**	1
			کل نمبر = 5